دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

ڈپارٹمنٹ آف بایوسائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ٹرانسفارمنگ ہیلتھ کیئر ود آرٹیفیشیل انٹلی جینس' کے موضوع پر دوروزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا

New Delhi, November 13, 2025

ڈپارٹمنٹ آف بایوسائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ دس اور گیارہ نومبر دو ہزار پچیس کو ''ٹرانسفارمنگ ہیلتھ کیئر ود آرٹی فیشیل انٹلی جینس' کے موضوع پر بایوانفارمیٹکس ورکشاپ کا انعقاد کیا۔سمپوزیم کا موضوع بایوانفارمیٹکس کے میدان میں اختراعی پیش رفت تھا۔ورکشاپ کے مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر مشہور سائنس داں اور سابق ڈین، اسکول آف کمپیوٹیشنل اینڈ انٹگریٹیو سائنسس ، جے این یو کے پروفیسر انڈریو ایم لین تھے۔ پروفیسر لین نے ورکشاپ کا افتتاح کیا اور اے آئی ان بایوانفارمیٹکس :انٹیگریٹیو اپروچیز ان کمپیوٹیشنل ڈرگ ڈسکوری۔ کے موضوع پر کلیدی خطبہ پیش کیا۔

پروگرا کی اسپیشل گیسٹ پروفیسر تنوجا، ڈین اکیڈمک افیئر ز، جامعہ ملیہ اسلامیہ تھیں۔ پروفیسر تنوجا نے ورکشاپ کے تھیم کی تعریف کی اور وقفے وقفے سے اس نوع کے پروگراموں کے انعقاد کی ضرورت کو بتایا۔انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے مطابق تعلیمی افضلیت، شمولیت، اختراعیت اور نصابی تیاری سے متعلق بھی گفتگو کی۔ ورکشاپ کے تربیتی سیشن میں صنعت کے ماہرین جیسے جناب آلوک آنند (فاؤنڈر، ٹیک میڈ بڈی) محترمہ شرسٹی سنگھ (ٹیک میڈ بڈی) ڈاکٹر تحسین عباس (سائنٹفک منیجر، ایکزیریلا) اور جناب واسودیو سنگھ (سینیئر اے آئی انجینئر) نے حصہ لیا۔ ماہرین کے خطبات اور ان کے عملی و تربیتی سیشن سے لائف سائنسس میں ابھرتے رجحانات، چیلنجز اور مواقع کی بابت اہم باتیں معلوم ہوئیں اور ہیلتھ کیئر کے شعبے میں اے آئی کے نفاذ کے متعلق جان کر شرکا کو لطف آیا۔شرکا میں لائف سائنس اور ہیلتھ کیئر سائنس پس منظر کے پی جی، پی ایچ ڈی، پوسٹ ڈاکٹرل فیلو شامل تھے۔صدر شعبہ اور کانفرنس کی چیئر پرسن پروفیسر مریم سردار نے مندوبین کا خیر مقدم کیا اور حاضرین کو شعبے کی حصولیابیوں اور ترقی کے بارے میں بتایا۔انہوں نے شعبے میں واضح تحقیقی فضا پر زور دیا۔صدر شعبہ بایوٹکنالوجی پروفیسر میتو گپتا، ڈائریکٹر سی آئی آر بی ایس سی پروفیسر رنجن پٹیل، ڈائریکٹر آف سینٹر فار فیزیوتھیراپی سائنس پروفیسر زوبیہ وقار، ڈائریکٹر ایم سی اے آر ایس، پروفیسر محمد حسین اور شعبہ بایوسائنس اور دیگر شعبہ جات کے فیکلٹی اراکین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

ڈاکٹر محمد محسن نے تمام مہمانان، مندوبین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ ڈی یو، جے این یو، اے ایم یو، جامعہ ہمدرد، آئی پی، ایٹی اور

گوتم بدھا یونیورسٹی کے ایک سو دو شرکا کو اس ورکشاپ میں تربیت فراہم کرائی گئی۔ پروگرام کے دوران جن موضوعات کا احاطہ کیا گیا ان میں اے فارمیڈیسن اینڈ اٹس چیلنجیز، ہینڈس آن پائیتھن فنڈامینٹلس، بایو اسٹیٹکس فار اپیڈی میولوجیکل ڈیٹا انالیسس، پریڈیکیٹیو ماڈلنگ فار ہیلتھ کیئر ڈیٹا، سنگل سیل آر این اے سیق ڈیٹا انالیسس اینڈ فاؤنڈیشن ماڈل اینڈ ہیلتھ کیئر شامل تھے۔ ہیلتھ کیئر میں اے آئی کے استعمال میں ان سافٹ ویئر وں کا اہم رول ہوتا ہے۔ ڈپارٹمنٹ نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف کی صاحب بصیرت قیادت اور عالی وقار مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا ان کے تعاون اور ان کی سر پرستی کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ورکشاپ کی الوداعی تقریب مورخہ گیارہ نومبر دو ہزار پچیس کو منعقد ہوئی تھی۔ پروفیسر محمد عابد پروگرام کے منتظم سیکریٹری اور اور ڈاکٹر محمد محسن اس کے خزانچی تھے۔ ورکشاپ کی کنوینز ڈاکٹر شاذیہ حیدر تھیں۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ